سوال

(114) قبرستان میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبرستان میں جا کر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا کیسا ہے؟ (السائل ثناء اللہ محمد سموں منگیریہ ضلع بدین سندھ) (۱۱ ستمبر ۱۹۹۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبرستان میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا جائز ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے:

’حَتَّی جَاءَ اَلْبَقِیعَ فَقَامَ، فَأَطَالَ الْقِیَامَ، ثُمَّ رَفَعَ یَدَیْہِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ۔‘ (سنن النسائی (ج: ۱، ص ۲۸۶، وص: ۲۸۹) بَابُ الامر بالاستغفار للمؤمنین، رقم: ۲۰۳۷، صحیح مسلم، بَابُ مَا یُقَالُ عِنْدَ دُخُولِ الْقُبُورِ وَالدُّعَاءِ لِأَہْلِہَا، رقم: ۹۷۴ (ج: ۱، ص: ۳۱۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 167

محدث فتویٰ